TAUBA
AUR
ISTAGFAR

Maktab-e-Ashraf

توبہ واستغفار

گُناہوں سے اگر باز آئیں اور کریں توبہ

ابھی سب دُور ہوں جتنی بلائیں آسمانی ہیں

قرآن مجید میں توبہ واستغفار کی باربار تاکید فرمائی گئی ہے۔ ایک مقام پر ارشاد ہے:

وَاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ۭ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ۝

ترجمہ: "اور اپنے پروردگار سے معافی مانگو اور اس کے حضور میں توبہ کرو تاکہ ایک وقت مقرّرہ تک تمہیں فائدہ دے اچھا فائدہ اور ہر زیادہ (نیکی) کرنے والے کو اس کی زیادہ (نیکی) کا بدلہ عطا فرمائے۔ اگر تم مُنہ موڑو گے تو میں تم پر بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔"

اس ارشادِ ربّانی سے معلوم ہوتا ہے کہ توبہ واستغفار کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی نعمتیں حاصل ہوتی ہیں اور مصائب ومشکلات سے نجات ملتی ہے اور رزق میں اضافہ

ہوتا ہے۔

انبیاء کرام علیہم السّلام نے ہر دور میں امّت کو استغفار اور توبہ کی تلقین فرمائی ہے۔ چنانچہ حضرت نوح علیہ السّلام نے اپنی قوم کو اس طرح ترغیب فرمائی :

اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝ (نوح، پ ۲۹ آیت ۱۰ تا ۱۲)

ترجمہ : "اپنے رب سے معافی مانگو۔ بیشک وہ بڑا بخشنے والا ہے۔ وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار بارش بھیجے گا۔ مال اور اولاد (بیٹوں) سے تمہاری مدد فرمائے گا۔ اور تمہارے لئے باغ بنا دے گا اور تمہارے لئے نہریں جاری کر دے گا۔"

حضرت ہود علیہ السّلام نے بھی اپنی قوم کو یہی نصیحت فرمائی :

وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ

قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ (ہود، پ۱۲، آیت ۵۲)

ترجمہ : "اے میری قوم! اپنے پروردگار سے اپنے گناہ بخشواؤ پھر اس کے حضور توبہ کرو تاکہ وہ تم پر موسلادھار بارش بھیجے اور تم کو زیادہ دے قوت پر قوت۔"

یعنی استغفار کے ذریعے نہ صرف رزق میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ قوت و طاقت بھی بڑھا دی جاتی ہے۔

اس آیت مبارکہ میں غور طلب بات یہ ہے کہ استغفار و توبہ دونوں کا حکم ہوا ہے۔ دراصل استغفار کے معنی ہیں: اپنے پچھلے گناہوں کی بخشش اور مغفرت اللہ تعالیٰ سے طلب کی جائے۔ اور توبہ کا مطلب یہ ہے کہ انسان اپنے گناہوں پر شرمندہ ہو اور آئندہ گناہوں سے باز آنے کا مُصمّم عزم یعنی پختہ ارادہ کرے۔

احادیث مبارکہ میں بھی توبہ واستغفار کی بڑی تاکید فرمائی گئی ہے۔ چنانچہ ایک حدیث شریف میں سرورِ کائنات فخرِ موجودات سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے:

اے لوگو! توبہ کرو۔ میں بھی دن میں سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔" (مشکوٰۃ)

مقامِ حیرت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جو کہ سراپا معصوم اور گناہوں سے پاک ہیں، روزانہ سو مرتبہ استغفار پڑھتے ہیں اور ہم جو سراپا خطا ہیں، دن میں ایک بار بھی توبہ واستغفار نہ پڑھیں۔

ایک اور حدیث پاک میں ارشادِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ جو آدمی باقاعدگی کے ساتھ بِلا ناغہ استغفار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر تنگی اور نجات کے راستے نکال دیتے ہیں، رنج و فکر سے نجات فرماتے ہیں اور بے گمان رزق نصیب فرماتے ہیں۔ (مسند احمد، ابو داؤد، ابن ماجہ)

حضرت محبوب سُبحانی قطب ربّانی شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب "فتوحُ الغیب" میں فرماتے ہیں :

"جیسا کہ احادیث میں مذکور ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بکثرت استغفار فرماتے، اس لئے کہ استغفار تزکیۂ روح اور جلائے قلب کا باعث ہے اور ہر مؤمن کے لئے مفید ہے۔ توبہ و استغفار ہر حال میں عبد (بندہ) کی ۲ دو لازمی صفات ہیں اور یہ دونوں صفات حضرت آدم علیہ السّلام کی مقدس میراث ہیں اور یہی خدا کے سچّے عاشقوں اور دوستوں کی سُنّت ہے جو نجات کی ضامن ہے۔"

حضرت آدم علیہ السّلام سے بھی جب غلطی اور خطا سرزد ہوئی تھی تو وہ خطا توبہ و استغفار کے ذریعے ہی معاف کر دی گئی تھی۔ قرآن مجید میں حضرت آدم علیہ السّلام کی یہ دُعا مذکور ہے :

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا سکتۃ وَإِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا

وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخٰسِرِينَ ۝

ترجمہ: "اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ اگر آپ معاف نہیں فرمائیں گے اور ہم پر رحم نہیں فرمائیں گے تو ہم خسارہ پانے والوں میں سے ہوجائیں گے۔"

چنانچہ استغفار کے ان کلمات کی ادائیگی کے بعد اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السّلام کا وہ قصور معاف فرمادیا۔ احادیث میں استغفار کے مختلف کلمات مذکور ہیں وہ یہ ہیں :

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کلمۂ استغفار سو مرتبہ پڑھتے تھے۔

① رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ط

ترجمہ: "اے میرے رب! مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول فرما۔ بیشک تُو بخشنے والا اور معاف کرنے والا ہے۔"

② أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ ط

ترجمہ: "میں اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہی زندہ اور قائم رہنے والا ہے اور میں اسکی طرف رجوع کرتا ہوں۔"

(۴) سیّدالاستغفار یہ ہے :

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ
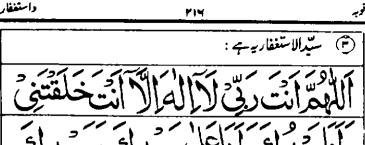
وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ

مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ

اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ

فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ؕ

اے اللہ تو ہی میرا پروردگار ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو نے ہی مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا ہی بندہ ہوں اور میں تیرے وعدہ اور عہد پر (قائم) ہوں۔ جتنا مجھ سے ہو سکا میں پناہ مانگتا ہوں ان (تمام گناہوں) کے شر سے جو میں نے کئے اور میرے اوپر جو تیری نعمتیں ہیں ان کا اعتراف کرتا ہوں اور میں اپنے گناہوں کا بھی اقرار کرتا ہوں پس تو میرے گناہوں کو بخش دے اس لئے کہ تیرے سوا اور کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سیّدالاِستغفار کے یہ کلمات جو شخص صبح کو دل کے پورے یقین کے ساتھ پڑھے اور پھر اسی روز انتقال ہو جائے تو وہ جنتی ہے اور جو شخص رات کو یقینِ کامل کے ساتھ پڑھے اور صبح

ہونے سے قبل وفات پاجائے تو وہ اہلِ جنّت میں سے ہے۔ (بخاری)

(۴) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السّلام کو زمین پر آتارا تو وہ اٹھ کر مقامِ کعبہ میں آئے اور دو رکعت نماز پڑھ کر اس دُعا کو (بالہامِ ایزدی) پڑھا۔ اللہ تعالیٰ نے اسی وقت وحی بھیجی کہ " اے آدمؑ! میں نے تیری توبہ قبول کی اور تیرا گناہ معاف کیا اور تیرے علاوہ جو کوئی مجھ سے ان کلمات سے دُعا کرے گا میں اس کے بھی گُناہ معاف کر دوں گا۔ اور اس کی مہم کو فتح کردوں گا اور شیاطین کو اس سے روکوں گا اور دُنیا اس کے دروازے پر ناک گھسٹتی چلی آئے گی، اگرچہ وہ اس کو نہ دیکھ سکے۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤَالِیْ وَتَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا یُصِیْبُنِیْٓ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِیْ

وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِیْ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ؕ

ترجمہ : اے اللہ تو میرے پوشیدہ اور ظاہری کو جانتا ہے پس میری معذرت قبول فرمالے اور تو میری حاجت کو جانتا ہے۔ پس مجھے میری ضرورت (کا سامان) عطا فرمادے۔ اور تو میرے دل کی بات جانتا ہے۔ پس میرے گناہوں کو معاف فرمادے۔ اے اللہ میں تجھ سے ایمان مانگتا ہوں جو میرے دل کو خوش کردے اور سچا یقین۔ یہاں تک کہ جان لوں میں کہ جو کچھ بھی میرے لئے مقدر ہے وہی مجھ کو ملتا ہے اور اے ارحم الراحمین میں اس پر راضی ہوں جو تو نے میرے لئے مقدر فرمایا ہے۔

(۵) بعض احادیث میں یہ کلمات مذکور ہیں :

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ ط

ترجمہ : میں مغفرت چاہتا ہوں اس اللہ سے جو میرا رب ہے ہر گناہ سے اور اسی کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

حضرت شیخ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ فہمِ علم اور کثرتِ مال کے لئے بعد نمازِ فجر روزانہ تین بار یہ استغفار پڑھے :

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا

ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

وَمَابَيْنَهُمَا مِنْ جَمِيْعِ جُرْمِيْ وَاِسْرَافِيْ عَلٰى نَفْسِيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ؕ — یہ عمل مجرّب ہے۔

ترجمہ: میں مغفرت چاہتا ہوں اس اللہ سے جو عظیم ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہی زندہ ہے۔ قائم رہنے والا ہے۔ آسمانوں اور زمین اور جو دونوں کے درمیان ہے سب کو بنانے والا ہے۔ اپنے تمام جرموں اور اپنے نفس کی زیادتیوں سے اور میں اسی کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

شیخ المشائخ حضرت شیخ کلیم اللہ جہاں آبادی رحمۃ اللہ علیہ نے مرقع شریف میں تحریر فرمایا ہے کہ جو شخص ۲ دو ماہ تک بلاناغہ روزانہ چار سو بار یہ استغفار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے علمِ نافع یا مالِ کثیر عطا فرمائے۔ یعنی اگر نیت حصولِ علم ہے تو علم حاصل ہوگا اور اگر طلبِ مال کی نیت سے پڑھے گا تو وہ ملے گا۔ وہ استغفار یہ ہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مِنْ جَمِيْعِ جُرْمِيْ وَظُلْمِيْ وَاِسْرَافِيْ عَلٰى نَفْسِيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ؕ

ترجمہ: میں مغفرت چاہتا ہوں اس اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے۔ قائم رہنے والا ہے۔ رحمٰن ہے۔ رحیم ہے۔ آسمانوں اور زمین کو بنانے والا ہے۔ اپنے تمام جرموں اور ظلم اور اپنے نفس کی زیادتیوں سے اور میں اسی کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

توبہ واستغفار میں جتنی جلدی کی جائے اتنا ہی بہتر ہے۔ جیسے ہی گناہ سرزد ہو تو فوراً اللہ تعالیٰ کے حضور سر ندامت جھکا کر اپنے قصور اور کوتاہی کی معافی مانگنی چاہیئے، ورنہ مرتے دم تک شیطان کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ وہ دل میں یہ خوش فہمی پیدا کرتا رہتا ہے کہ ابھی تو تمہاری عمر ہی کیا ہے، بعد میں توبہ کرلینا۔ یہاں تک کہ موت سر پر آکھڑی ہوتی ہے اور انسان توبہ سے محروم ہو کر تباہ وبرباد ہوجاتا ہے۔

دوسری اہم بات یہ ہے کہ توبہ صرف زبانی کافی نہیں ہے کیونکہ اصلی اور سچی توبہ یہ ہے کہ انسان سچے دل سے یہ عہد کرے کہ آئندہ وہ اس گناہ کے قریب نہیں جائے گا۔ قرآن حکیم کا ارشاد ہے:

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا

ترجمہ: "اے ایمان والو! اللہ کے حضور سچی توبہ کرو۔"

چہل استغفار
Challis Istighfar
MA
Maktab-e-Ashraf

چہل استغفار

(۱) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ۔
(۲) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ (۳) رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا
وَاغْفِرْ لَنَآ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (۴) رَبِّ
اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ (۵) رَبِّ
اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ (۶) رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ
اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ (۷) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ
خَطَایَایَ وَذُنُوْبِیْ کُلَّهَا (۸) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ
ذَنْبِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ
(۹) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ
وَاهْدِنِیْ (۱۰) رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا

وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿١١﴾ اَللّٰهُمَّ
مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰى
عِنْدِيْ مِنْ عَمَلِيْ ﴿١٢﴾ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ
بِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ
وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ ﴿١٣﴾ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ
وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا ﴿١٤﴾ رَبَّنَا
اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ
﴿١٥﴾ رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا
وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ
﴿١٦﴾ رَبَّنَا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا
وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿١٧﴾ رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ
وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿١٨﴾ رَبَّنَآ اٰمَنَّا

فَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ.

(١٩) رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ (٢٠) رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ (٢١) رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَاتَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَؤُفٌ رَّحِيْمٌ (٢٢) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْلَنَا رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (٢٣) رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِیَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ.

(٢٤) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطِيْئَتِیْ وَجَهْلِیْ وَاِسْرَافِیْ

فِيْ اَمْرِيْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ ﴿٢٥﴾ اَللّٰهُمَّ اِنَّا
نَسْئَلُكَ عَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَمُنْجِيَاتِ اَمْرِكَ
وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَّالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ
بِرٍّ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ ۔
﴿٢٦﴾ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ خَطَئِيْ وَعَمَدِيْ
﴿٢٧﴾ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاهْدِنِي السَّبِيْلَ الْاَقْوَمَ
﴿٢٨﴾ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ
وَاهْدِنِيْ ﴿٢٩﴾ رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِيْ
وَاَجِبْ دَعْوَتِيْ ﴿٣٠﴾ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ
عَنَّا وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاَصْلِحْ
لَنَا شَاْنَنَا كُلَّهٗ ﴿٣١﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ
وَاَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۔

(۳۲) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ (۳۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ فِعْلَ الْخَیْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِیْنِ وَاَنْ تَغْفِرَلِیْ وَتَرْحَمَنِیْ (۳۴) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ (۳۵) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاهْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَارْفَعْنِیْ ۵ (۳۶) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ (۳۷) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَاخْسَاْ شَیْطَانِیْ وَفُكَّ رِهَانِیْ وَثَقِّلْ مِیْزَانِیْ وَاجْعَلْنِیْ فِی النَّدِیِّ الْاَعْلٰی ۵ (۳۸) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ

مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿٣٩﴾ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ لَآ اِلٰهَ
غَيْرُكَ اِغْفِرْ لِىْ ذَنْبِىْ وَاَصْلِحْ لِىْ عَمَلِىْ
اِنَّكَ تَغْفِرُ الذُّنُوْبَ لِمَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ
الرَّحِيْمُ يَا غَفَّارُ اِغْفِرْ لِىْ يَا تَوَّابُ تُبْ عَلَىَّ
يَا رَحْمٰنُ اِرْحَمْنِىْ يَا عَفُوُّ اُعْفُ عَنِّىْ يَا رَؤُفُ
اُرْؤُفْ بِىْ يَا رَبِّ اَوْزِعْنِىْ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ
الَّتِىْٓ اَنْعَمْتَ عَلَىَّ ﴿٤٠﴾ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ
مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۝

استغفار کی فضیلت: حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص پابندی سے استغفار کرتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ بنا دیتے ہیں ہر غم سے اسے نجات عطا فرماتے ہیں اور اسے ایسی جگہ سے روزی عطا فرماتے ہیں جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوتا۔ (ابو داؤد)

مرتب: اللہ کی رضا کا طالب محمد یونس پالنپوری